www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
APNS/CPNE Member | ABC CERTIFIED | قوم کی خدمت کا پاسبان

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
مینجنگ ایڈیٹر
عمران انجم

جلد نمبر 16 | بدھ 5 شوال المکرم 1447ھ 25 مارچ 2026ء | قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 108

ٹرمپ نے ایران جنگ کا ملبہ وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ پر ڈال دیا، بیانیہ پھر تبدیل

امریکی ریاست ٹینیسی میں اجلاس' فوجی کارروائی کی حمایت سب سے پہلے پیٹ ہیگستھ نے کی تھی' ٹرمپ' ایران کیخلاف جنگ کیوں چھیڑی گئی؟ ٹرمپ انتظامیہ کے مختلف عہدیدار مختلف جوابات دیتے نظر آتے ہیں

واشنگٹن (نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران جنگ کی ذمہ داری اپنے وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ پر ڈال دی۔ امریکی ریاست ٹینیسی میں نارٹھ روز ڈیک کول بیورا اجلاس ہوا، جس میں ٹرمپ نے کہا کہ فوجی کارروائی کی حمایت سب سے پہلے پیٹ

بقیہ صفحہ 35

سید طحہ کے ایکسٹرک کے نئے ای کی افتتاحات

کراچی (نمائندہ خصوصی) سید طحہ کو کے

بقیہ صفحہ 36

مشرق وسطیٰ میں کشیدہ حالات پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ

کراچی (نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں کشیدہ

بقیہ صفحہ 37

لاہور: سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی کا چینی قونصل جنرل سن یان کے ہمراہ گروپ فوٹو

تمام پارٹیاں مل بیٹھیں، ایک قومی حکومت بنائیں: اچکزئی

رمضان کے مہینے میں امریکا اسرائیل نے بغیر قصور کے ایران پر آگ برسائی

پاکستان کا اپوزیشن اتحاد ایران کیساتھ! ہم جبر کیخلاف ہیں' جلسہ سے خطاب

پشاور (نیوز ڈیسک) قومی آسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کا کہنا ہے کہ تمام پارٹیاں مل بیٹھیں، ایک قومی حکومت بنائیں۔ ہمتو خواتین کی عوامی

پارٹی کے زیر اہتمام پشین کے سردار صمد خان اسٹیڈیم میں جلسہ سے اپوزیشن لیڈر محمود خان

بقیہ صفحہ 34

چین کا ایران کو امریکا سے مذاکرات کا مشورہ، جنگ ختم کرنے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں، وزیر اعظم

پاکستان نے ایران امریکا مذاکرات کی میزبانی پر آمادگی ظاہر کردی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شہباز شریف کا بیان سوشل میڈیا پر پوسٹ کردیا

چینی وزیر خارجہ کا ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے رابطہ' تمام فریقین کو امن مذاکرات شروع کرنے کے ہر ممکن موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے' وانگ ڈی

پاکستان خطے کے امن و استحکام کے مفاد میں مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے کیلئے مذاکرات کی جاری کوششوں کی مکمل حمایت کرتا ہے' شہباز شریف

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خطے کی تازہ صورتحال پر اپنا مؤقف پیش کیا، دونوں رہنماؤں کا رابطے برقرار رکھنے اور سفارتی کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (ڈائریکٹر ماکی نیوز) چین نے ایران پر دوبارہ بات چیت کا زور دیا ہے جنگ کے بجائے بات چیت کو فوقیت دی جائے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چین کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ وزیر خارجہ وانگ یی نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے کہا کہ موجودہ صورتحال میں تمام فریقین کو امن مذاکرات شروع کرنے کے ہر ممکن موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ وانگ یی نے ایرانی ہم منصب سے کہا کہ موجودہ صورتحال میں تمام فریقین کو امن مذاکرات شروع کرنے کے ہر ممکن موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ وانگ ڈی نے ایرانی ہم منصب سے کہا کہ موجودہ صورتحال میں تمام فریقین کو امن مذاکرات شروع کرنے کے ہر ممکن موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ وانگ ڈی نے ایرانی وزیر خارجہ کو بتایا کہ چین کو امید ہے کہ ایران اور امریکا کے مابین مذاکرات کا سلسلہ جاری رہے گا اور ایران کی جائز سلامتی کے مطالبات کو تسلیم کیا جائے گا۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ چین کے خطے میں بیرونی مداخلت کی مخالفت کرتا ہے اور استقلال کے بجائے بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے مسائل کا حل چاہتا ہے۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ چین خطے کے تمام ممالک کے مابین تعلقات کو فروغ دینے کا خواہاں ہے اور خطے کی سلامتی و استحکام کے لیے کوشاں ہے۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ چین

بعدالت جناب میاں طفیل احمد
صاحب نائب تحصیلدار جڑانوالہ
درخواست تشہیر اراضی کھیوٹ نمبر 331/313 سکیم نمبر 33 کے تحصیل جڑانوالہ پرچون پی ٹی ایم کینٹ ونگ، وفرد ابتدار اشتہار برائے نکاح محمد محمد صادق، سید عرف خورشید پیرا ولد شاہ محمد کا سکان کینٹ نمبر 33 کے تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد پر گواہ مقدمہ عنوان بالا میں عدالت ہذا عالیہ کو حکمنامہ جاری کیا گیا کہ مدعا علیہ / مدعا علیہ کو حکمنامہ ہذا کے ذریعہ اشتہار اشتہار مطبع کیا جائے کہ آج مورخہ 30-03-2024 بوقت 8:00 بجے صبح اشتہار کا سوموت میں کاروائی ہوئی ہے۔ لہذا مدعا علیہ / مدعا علیہ کو حکمنامہ ہذا کے ذریعہ اشتہار اشتہار مطبع کیا جاتا ہ

1

تھیٹر اسٹیج (ایس کی آئی ایس) سے رپورٹ طلب کرلیں۔ بعد ازاں عدالت نے ساعت 26 مارچ تک مؤخر کردی۔ دوران جلسہ، عدالت ایپ کی پرسنل ڈاٹا کے بغیر کسی بھی ڈیوائس تک رسائی کی اجازت دینے کی شرط عائد کرنے میں ناکام رہی جبکہ ایپ کی صارف کی رضامندی کے بغیر کیمرے اور مائیکروفون تک رسائی کی اجازت مانگتی ہے۔ عدالت نے ایپ کی کارکردگی کی رپورٹ بھی پیش کی جائے۔ عدالت نے آئی جی پنجاب کو 15 مارچ میں تفصیلی رپورٹ طلب کرلی۔

7

کے حوالے سے سوڈی ہے۔ محکمہ میں مبینہ بے ملازمت ساحلان بھی تھیں ہیں۔ اراکین جلی کل مشکل میں آ گئے ہے۔ وہ ہمشاہ کا کہنا ہے کہ ایم ٹی ایس کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

8

سال صرف 13 ممالک اور خطے ایسے ہیں جہاں PM2.5 کی سطح ڈبلیو ایچ او کی ہدایات کے مطابق ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2024 میں یہ تعداد 7 ممالک تک محدود تھی جو 2025 میں بڑھ کر 130 ممالک اور خطوں تک پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کی 2.5 فی کی تکنیکی رہنمائی کی گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق ہوا میں پی ایم 2.5 کی موجودگی معمولی کم ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2025 میں ہندوستان میں ایک ہفتے میں 5 دن تک آلودہ ہوا کی سطح خطرناک رہی۔ ہندوستان کے 10 شہروں میں سے 9 دارالحکومت ہیں۔ ایک سال میں ہندوستان کے 4 شہروں کی فضا میں آلودگی کی سطح میں 10 فیصد کمی ہوئی ہے۔ دہلی کو پہلی مرتبہ ہندوستان کا سب سے آلودہ شہر قرار دیا گیا ہے۔ دہلی میں پی ایم 2.5 کی سطح 108 مائیکروگرام فی مکعب میٹر ریکارڈ کی گئی۔ دہلی کے بعد گوہاٹی، کولکاتا اور بنگلور کا نمبر آتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے 10 شہروں میں سے 9 دارالحکومت ہیں۔ ایک سال میں ہندوستان کے 4 شہروں کی فضا میں آلودگی کی سطح میں 10 فیصد کمی ہوئی ہے۔ دہلی کو پہلی مرتبہ ہندوستان کا سب سے آلودہ شہر قرار دیا گیا ہے۔ دہلی میں پی ایم 2.5 کی سطح 108 مائیکروگرام فی مکعب میٹر ریکارڈ کی گئی۔ دہلی کے بعد گوہاٹی، کولکاتا اور بنگلور کا نمبر آتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2024 میں ہندوستان کے 7 شہروں کی فضا میں آلودگی کی سطح میں 10 فیصد کمی ہوئی

لائی بے قدراں نال یاری

محمد محسن اقبال
email: ememiqbal68@gmail.com

جب قوت کا مظاہرہ حکمت و دانائی سے عاری ہو جائے تو وہ آمرانہ تباہی کے دھیروں میں جا گرتا ہے۔ عصر حاضر کی عالمی سیاست کے اسٹیج پر امریکہ بدستور ایک طاقتور کردار کے طور پر موجود ہے مگر اس کی موجودہ قوت اُن ایجادات سے بتدریج دم توڑتی دکھائی دیتی ہے جو کبھی اس کی قوت کو بھیجز دیتے تھے۔ امریکہ تنہا نہیں مگر اس کا صدر ایک عجیب تنہائی کا شکار نظر آتا ہے۔ پرفرنٹ کچھ لفظی ہے اور نہ ہی معمولی؛ بلکہ یہ ایک ایسی کیفیت کی نشاندہی کرتا ہے جو ریاست کی پالیسیاز طاقت اور قیادت کی حمزاز ساتھ کے درمیان حائل ہو چکی ہے۔

پالیسی سازی کی ہے بطاز قدر ــــ وفیلے جودن کی رفتنی میں اعلان ہوتے ہیں اور سات کی تاریخی میں بدل دیا جاتے ہیں۔ اور ساتھ درپیدہ اتحادیوں کو بھی مضطر کر دیا ہے۔ سلامت کاری کا حسن تسلسل ہی ہوتا ہے یقین ہی سے آج کا وعدہ کل بھی معتبر رہے گا۔ جب پالیسی خود ایک حقیقت وف بن جاتے تو اتحاد بر دیزہ ہو جاتا ہے۔ اور جب قوت کے ساتھ اتحادوں کی بازگ گمارے کی زد نگتی ہے۔ یہ دوہاں دنگی سیاسی بے یقینی تک صدود بڑھیں ، رہنا بگلہ امریکی اس شرحت کو بھی متاثر کرتے ہیں جو ایک طاقتی اعتماد شریک کار کے طور پر برسوں میں تشکیل پاتی تھی۔

یہ ایک عجیب تضاد ہے کہ یہ دور ان ملک اس دور کا جائزہ بھی ہے کہ وہ دھوروں پھیں کے آخر تک پہنچ گئے کہ تاریخ ایک ایسی عظیم طاقت کا ہمارا ہی اتحادیوں کے لیے ناقابل قبول اور لفظ اختیار ہو جائے گا۔ اس سوال کا جواب صرف پالیسی اختلافات میں نہیں بلکہ اُن پالیسیوں کے انداز تشکیل اور نفاذ میں پوشیدہ ہے۔ یہ ایک کیسب تضاد ہے کہ یہ دور ملک طاقت کا اظہار کرنے والا رہا، اور دن خاند اُن ہی نشتوں کو کمزور کر رہا ہے جن پر اس کی عالمی حیثیت کا انحصار ہے۔

اعزازات کے حصول کی خواہش، خصوصاً امن کا نوبل انعام اس تضاد کو مزید نمایاں کر دیتی ہے۔ اس جنگی خواہش ضرب و ثمر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اعلان جنگ بھی ہو جاتے ہیں، مگر امداد اور عالمی پیغیب کی کمی کے سبب کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے۔ جب ایسے اعزازات کی تسخیر خاصا عزیز ہو جائے تو ہم کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ دور کے بجائے نزدیک ہو جاتا ہے۔ جب ایسے اعزازات کی تسخیر خاصا عزیز ہو جائے تو ہم کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ دور کے بجائے نزدیک ہو جاتا ہے۔ جب ایسے اعزازات کی تسخیر خاصا عزیز ہو جائے تو ہم کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ دور کے بجائے نزدیک ہو جاتا ہے۔ ایران کے ساتھ جاری کشیدگی اب اختلاف کا مرکزی نقطہ نہیں رہی ہے۔ جہاں امریکہ دباؤ اور تصادم کی راہ اختیار کرتا دکھائی دیتا ہے، وہیں اس کے اہم اتحادی اس طرز عمل سے گریز کی نظر آتے ہیں۔ یہ محض حکمت عملی کا اختلاف نہیں بلکہ بنیادی اختلاف ہے جو اب ایسا اختلاف ہے جو اعتماد کے بحران کو مزید گہرا کرتا ہے۔

امریکہ کے اندرونی حالات بھی اس پیچیدگی کو بڑھا رہے ہیں۔ ایک اعلیٰ عہدیدار کا استعفیٰ جس نے نمکدوئی کارروائی کے جواز پر سوال اٹھایا اور کہا کہ کوئی فوری خطرہ موجود نہیں تھا، ایک انتظامی واقعہ نہیں بلکہ پالیسی کے اندرونی تضادات کی نشاندہی ہے۔ جب قومی سلامتی کے ذمہ دار افراد خود اختلاف کا اظہار کرنے لگیں تو اس کی بازگشت سرحدوں سے باہر بھی سنائی دیتی ہے۔ معاشی اثرات بھی اہم ہیں۔ جنگ کی طویل بازگشت تجارت، سرمایہ کاری اور اس کے اثرات نے اتحادیوں کو بھی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ توانائی کا تحفظ ایک شرکت مسئلہ ہے، اور اس کو خطرے میں ڈالنے والی پالیسیاں اتحاد کے جمود کا تجاہل کی فروغ دیتی ہیں۔ شاہ سب سے نمایاں حقیقت اتحادی ممالک کی قومی تھاوں میں تنگیاہٹ ہے۔ افواج محض کسی دوسرے کی خواہش پر میدان میں نہیں اتاری جاتیں، جب تک کہ مقصد واضح اور مشترکہ نہ ہو۔ اس تذبذب سے نہ صرف اتحاد کمزور ہوتے ہیں بلکہ امریکی فوج کا حوصلہ بھی متاثر ہوتا ہے، جو اپنے اتحادیوں کی یکجہتی سے طاقت حاصل کرتی ہے۔

اکثر ایسا رہا ہے کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کو مزید حمزاز ساتھ کے لیے اکسانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ مگر اب یہ رویہ بدل رہا ہے۔ ایک نیا دور ہمیں بتا رہا ہے کہ اتحاد اب خود بخود نہیں چلتے۔ یہ اعتماد پر قرار رہے گا۔ ایک ایسا دور ہمیں بتا رہا ہے کہ اتحاد اب خود بخود نہیں چلتے۔ یہ اعتماد پر قرار رہنا چاہتا ہے۔ جہاں

تصویر: پاکستان کشٹم آف رضا رفیعہ امور کی بجٹری کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مراد شاہ کا سندھ سیکریٹ اور تغلق ہاؤس کا دورہ

ملازمین اپنی ذمہ داریاں ایمانداری اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں

بروقت دفاتر پہنچیں اور کام پر مکمل توجہ دیں، سید مراد علی شاہ کی ہدایت

کراچی (کاٹی نیوز) صوبائی سندھ سید مراد علی شاہ نے سندھ سیکرٹریٹ اور تغلق ہاؤس کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف محکموں کی کارکردگی، حاضری اور ڈسپلن کے کاموں اور ملازمین کی حاضری کا جائزہ لیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سے پہلے نیو سیکریٹریٹ کا ڈیٹا کنٹرول سینٹر سیکریٹری آصف حیدر شاہ موجود تھے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ڈراؤنگ روم میں ٹریفک سگنل کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا اور ہدایت کی کہ ٹریفک قوانین کی پابندی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے سیکرٹریٹ کے کامن ایریاز کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ملازمین کی حاضری کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ ملازمین اپنی ذمہ داریاں ایمانداری اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں اور بروقت دفاتر پہنچیں اور کام پر مکمل توجہ دیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے سیکرٹریٹ کے ایم ایس کیو ایم، ایڈمن بلڈ کو ہدایت کی کہ ملازمین کی حاضری یقینی بنائی جائے اور ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے سیکرٹریٹ کے ایم ایس کو ہدایت کی کہ ملازمین کی حاضری کا جائزہ لیا جائے اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا